السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مرثیہ خوانی کرے اور محفل تعزیہ داری میں جاوے۔ اس کے پیچھے نماز درست ہے کہ نہیں۔ ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص مرثیہ خوانی کرے اور محفل تعزیہ داری میں جاوے۔ سو ایسا شخص اگر نماز پڑھا رہا ہو۔ اور کوئی اس کے ساتھ نماز میں شریک وہ جاوے۔ تو اس کی نماز ہوجاوے گی۔ مگر ایسے شخص کو بالقصد امام نہیں بنانا چاہیے۔ اور نماز پڑھانے کےلئے آگے نہیں کرنا چاہیے۔ اس واسطے کے مرثیہ خوانی اور تعزیہ داری بلاشبہ فسق و فجور کے کام ہیں۔ اور فسق و فجور کے کام سے جو راضی ہو اور اس کی محفل میں جاوے وہ بھی فاسق ہے۔ اور فاسق کے پیچھے نماز تو ہوجاتی ہے۔ مگر اس کو بالقصد امام نہیں بنانا چاہیے۔ حررہ عبدلرحیم اعظم گڑھی کوپوی۔ فتاویٰ نزیریہ جلد1 ص275 سید محمد نزیر حسین دہلوی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

### جلد11 ص411

### محدث فتویٰ